السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شاہدرہ سے غلام اللہ پوچھتے ہیں کہ اگر کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کرے اس کے متعلق کیا وعید ہے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کسی غلط بات کی نسبت کرنا بہت بڑا جرم ہے ۔ فرمان نبوی ہے کہ : ''جوانسان مجھ پر دانستہ جھوٹ باندھتا ہے اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیا ہے۔'' (صحیح بخاری کتاب العلم)

اس حدیث کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنی بات کہنا یا آپ کی طرف غلط بات منسوب کرنا حرام اور ناجائز ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:53